اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

امن بذریعہ خلافت

☆اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْناً ط يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْئاً وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَأُولٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ(النور:56)

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے اُن سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اُس نے اُن سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور اُن کے لئے اُن کے دین کو، جو اُس نے اُن کے لئے پسند کیا، ضرور تمکنت عطا کرے گا اور اُن کی خوف کی حالت کے بعد ضرور اُنہیں امن کی حالت میں بدل دے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے۔ میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں۔

☆سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نبی کی وفات کے بعد مشکل حالات میں قیامِ خلافت کے ذکر میں فرماتے ہیں:

’’ جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردّد میں پڑ جاتے ہیں اور اُن کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں۔ تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے پس وہ جو اَخیر تک صبر کرتا ہے خدا تعالیٰ کے اس معجزہ کو دیکھتا ہے۔‘‘

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر20 صفحہ 304 (3)(05)

☆نیز فرمایا:

’’سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے وہ ہمارا خدا وعدوں کا سچا اور وفادار اور صادق خدا ہے وہ سب کچھ تمہیں دکھائے گا... میں خدا کی ایک مجسم قدرت ہوں اور میرے بعد بعض اور وجود ہوں گے جو دوسری قدرت کا مظہر ہوں گے سو تم خدا کی قدرتِ ثانی کے انتظار میں اکٹھے ہو کر دعا کرتے رہو۔ اور چاہئے کہ ہر ایک صالحین کی جماعت ہر ایک ملک میں اکٹھے ہو کر دعا میں لگے رہیں تا دوسری قدرت آسمان سے نازل ہو اور تمہیں دکھاوے کہ تمہارا خدا ایسا قادر خدا ہے۔‘‘

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد نمبر20 صفحہ 305)

Back To Top

☆پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کے حق میں اس الٰہی وعدہ کے پورا ہونے کا ذکر ان الفاظ میں فرماتے ہیں:

"خلافت کی یہ نعمت ہمیں آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی...کے عین مطابق نصیب ہوئی ہے اور مامورِ زمانہ حضرت اقدس علیہ السلام نے اپنے بعد اس کے جاری ہونے کا ذکر... فرمایا ہے۔

... آج سے ایک سو سال قبل جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات ہوئی تو مخالفین نے بہت شور مچایا۔ دَف بجا بجا کر خوشیاں منائیں کہ اب دُنیوی تحریکات کی طرح یہ سلسلہ یہیں ختم ہو جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے ہاتھ پر جماعت کو جمع کر کے قدرتِ ثانیہ یعنی خلافت احمدیہ کا قیام فرما کر مخالفین کی جھوٹی خوشیوں کو پامال کیا اور مومنین کی جماعت کو پھر سے الٰہی تائید یافتہ قیادت نصیب ہو گئی تو خدا تعالیٰ کا وہ عظیم الشان وعدہ پورا ہوا کہ وہ مومنین کی جماعت میں خلافت کا قیام فرمائے گا اور اُن کے دین کو مضبوطی عطا فرمائے گا اور اُن کے خوفوں کو امن سے بدل دے گا۔"

(تحریکِ جدید الٰہی تحریک جلد 1 صفحہ 612)

Back To Top